گھونگے(Snail Mucin)کے جسم سے نکلنے والی جیل چہرے پر لگانے کا حکم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3204

تاریخ اجراء: 17 ربیع الثانی 1446ھ / 21 اکتوبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ آج کل ایک جیل gel جیسی کریم ملتی ہے چہرے پہ لگانے کے لئے، جس میں snail mucin (گھونگے کے جسم سے چلنے کے دوران نکلنے والا جیل جیسا مادہ) ہوتا ہے، وہ جلد کے لئے اچھا ہوتا ہے، کیا اس کو چہرے پر لگانے کی اجازت ہے اور چہرے پر لگا ہو تو نماز پڑھنا ٹھیک ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

سوال میں مذکور جیل کو چہرے پر لگانا شرعاً جائز ہے اور اس جیل کے چہرے پر لگے ہونے کی صورت میں نماز ادا ہو جائے گی کیونکہ یہ گھونگا (Snail) ایسے حشرات الارض کی قبیل سے ہے کہ جن میں بہنے کی مقدار خون نہیں ہوتا، جس کی وجہ سے اس کے جسم سے نکلنے والا مادہ بھی ناپاک نہیں بلکہ پاک ہوتا ہے، اور اس کو جیل میں شامل کر کے بیرونی استعمال کرنا جائز ہے اور اس حالت میں نماز پڑھنے نماز ہو جائے گی۔

جن جانداروں میں بہنے کے قابل خون نہ ہو، وہ پاک ہیں، مگر حلال نہیں، چنانچہ امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "أرأيت إن وقع في إنائه ذباب أو زنبور أو عقرب أو خنفساء أو جراد أو نمل أو صراصر فمات فيه أو وجد ذلك في الحب ميتا هل يفسد ذلك الماء؟ قال: لا. قلت: لم؟ قال: لأنه ليس له دم، فلا بأس بالوضوء منه. قلت: و كذلك كل شيء ليس له دم؟ قال: نعم" ترجمہ: آپ کیا فرماتے ہیں کہ اگر برتن میں مکھی، بِھڑ، بچھو، بھنورا، ٹڈی، چیونٹی یا کھٹمل گر جائے اور اُسی میں مر جائے یا اِن میں سے کوئی چیز "حب" (برتن کی ایک قسم) میں مری ہوئی پائی جائے، تو کیا وہ پانی کو ناپاک کر دے گی؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔ میں نے پوچھا:

کیوں؟ فرمایا: کیونکہ اُس میں خون نہیں، لہذا اُس پانی سے وضو کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ میں نے پوچھا: کیا ہر غیر دَمْوِی کا یہی حکم ہے؟ فرمایا: جی ہاں۔ (کتاب الاصل، ج 1، ص 29،28، مطبوعہ ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیۃ، کراچی)

حشرات الارض کے بیرونی استعمال کو فقہاء کرام نے جائز قرار دیا ہے۔ جیسا کہ **مجمع الانہر** میں ہے: ”وقال بعضهم إن بيع الحية يجوز إذا انتفع بها للأدوية" **ترجمہ:** بعض علمانے فرمایا کہ سانپ کو دوا میں استعمال کرنے کے لیے بیچنا جائز ہے۔ (مجمع الانہر، کتاب البیوع، مسائل شتی، ج 2، ص 108، دار إحياء التراث العربي)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net